مرثیہ ۱

بخدا فارسِ میدانِ تہوّر تھا حُرؑ
نارِ دوزخ سے ابوذر کی طرح حُر تھا حُر
ایک دو لاکھ سواروں میں بہادر تھا حُر
گو ہر تاجِ سرِ عرش ہو وہ دُر تھا حُر
ڈھونڈھ لی راہِ خدا کام بھی کیا نیک ہوا
پاک طینت تھی تو انجام بھی کیا نیک ہوا

۲

واہ رے طالعِ بیدار زہے عزت و جاہ
پیشوائی کو گئے آپ شہِ عرش پناہ
حُر پہ کیا فضلِ خدا ہو گیا اللہ اللہ
خضرِ قسمت نے بتادی اُسے فردوس کی راہ
مدتوں دور رہے جو وہ قریب ایسا ہو
بخت ایسے ہوں اگر ہو تو نصیب ایسا ہو

۳

نارسے نور کی جانب اُسے لائی تقدیر
شافعِ حشر نے خوش ہو کے بحل کی تقصیر
ابھی ذرّہ تھا ابھی ہو گیا خورشیدِ منیر
تکیۂ زانوئے شبیرؑ ملا وقتِ اخیر
اوج و اقبال و حشم فوجِ خدا میں پایا
جب ہوا خاک تو گھر خاکِ شفا میں پایا

۴

اللہ اللہ حرِ صفدر و غازی کا نصیب
ہجر میں لطفِ ملاقات کا دوری میں قریب
جانِ محبوب الٰہی جسے فرمائے حبیب
وہی کام آتے ہیں محسن کے جو ہوتے ہیں نجیب
صدقے ہو جائے اسے عشق دلی کہتے ہیں
اس کو دنیا میں سعیدِ اَزَلی کہتے ہیں

۵

آیا کس شوق سے کعبے کی طرف چھوڑ کے دَیر
حق نے لکھدی تھی جو تقدیر میں فردوس کی سیر
کوئی حضرت کا یگانہ بھی نہ سمجھا اسے غیر
فتنہ و شر سے بچا ہو گیا انجام بہ خیر
ذکرِ خیر اس کے موے پر بھی ہوئے جاتے ہیں
عملِ نیک ہر ایک وقت میں کام آتے ہیں

۶

کفر کی راہ سے کارہ تھا جو وہ نیک طریق
تھے تو لاکھوں پہ کسی کو بھی ہوئی یہ توفیق
کس بشاشت سے ہوا رہبرِ ایماں کا رفیق
خلق طینت میں ہے جس کی وہی ہوتے ہیں خلیق
اوج دیندار کو بیدیں کو سدا پستی ہے
اصل جس تیغ کی اچھی ہے وہی کستی ہے

۷

کیوں نہ بالیدہ ہو اس کا چمنِ جاہ و جلال
ہو گیا فاطمہؑ کے باغ میں آتے ہی نہال
جس کو سرسبز کرے خود اسد اللہ کا لال
وہ ثمر پائے کہ پہونچے نہ جہاں دستِ خیال
کھِل گیا غنچۂ دل عذر جو منظور ہوئے
صورتِ برگِ خزاں دیدہ گنہ دور ہوئے

۸

حر کہاں اور کہاں احمدِ مرسل کا خلف
دل صفا ہو گیا سینے میں تو پائے ہیں شرف
بخت نے دَیر سے پہونچا دیا کعبے کی طرف
جبکہ آنکھیں ہوئی حق بیں تو ملا دُرِّ نجف
نیک جو امر ہیں دل پر وہی ٹھن جاتے ہیں
جب خدا چاہے تو بگڑے ہوئے بن جاتے ہیں

۹

وصفِ حُر میں ہے زباں معترفِ عجز و قصور
جب ہوئی مستعدِ جنگ سپاہِ مقہور
آمد آمد کی بہادر کا سنو اب مذکور
مہرِ افلاکِ امامت نے کیا رن میں ظہور
غل ہوا جنگ کو اللہ کے پیارے نکلے
اے فلک دیکھ زمیں پہ بھی ستارے نکلے

۵۵
غلِ خیرے بہکا نہ مجھے او ابلیس
کیا مجھے دیگا ترا حاکمِ ملعون و خبیس
یہی کونین کا مالک ہے یہی راس و رئیس
کچھ تردد نہیں کہہ دے کہ لکھے پرچہ نویس
ہاں سوے ابنِ شہنشاہِ عرب جاتا ہوں
اے ستمگر جو نہ جاتا تھا تو اب جاتا ہوں

۵۶
کہہ کے یہ ڈاب سے غازی نے نکالی تلوار
تن کے دیکھا طرفِ فوجِ امامِ ابرار
سرخ آنکھیں ہوئیں ابرو پہ بل آئے اک بار
پاؤں رکھنے لگا تن تن کے زمیں پر رہوار
غل ہوا سیدِ والا کا ولی جاتا ہے
لو طرفدارِ حسینؑ ابنِ علیؑ جاتا ہے

۵۷
حر نے نعرہ کیا یا حیدرِ صفدر مدد دے
زوجِ زہراؑ مدد اے نفسِ پیمبرؐ مدد دے
وقت امداد ہے یا فاتحِ خیبر مدد دے
بندۂ آل ہوں یا خواجۂ قنبر مدد دے
تن تنہا ہے غلام اور بہت اظلم ہیں
آئی آواز کہ اے حر ترے حامی ہم ہیں

۵۸
مل گئی راہِ خدا واہ رے اقبال ترا
جرمِ ماضی ہوئے سب عفو خوشا حال ترا
پاک عصیاں سے ہوا نامۂ اعمال ترا
جلد جا جلد کہ شائق ہے مرا لال ترا
مرد ہے جس کی یہ ہمت یہ ارادہ ہووے
ہاں برادر تری توفیق زیادہ ہووے

۵۹
منتظر ہیں ترے سب فوجِ حسینی کے جوان
راہ تکتی ہیں تری دیر سے حورانِ جناں
درِ فردوس پہ مشتاق کھڑا ہے رضوان
شور کوثر پہ ہے شبیرؑ کا مہماں ہے کہاں
فوجِ قدسی تری ہمت کی ثنا کرتی ہے
فاطمہؑ آج ترے حق میں دعا کرتی ہے

۶۰
تو بہشتی ہے یہ کافر ہیں کنشتی اے حر
دیکھ اب صورتِ حورانِ بہشتی اے حر
مٹ گئی سب ترے اعمال کی زشتی اے حر
کس تلاطم میں بچی ہے تری کشتی اے حر
غضب اللہ کا شبیرؑ کی ناراضی ہے
پنجتن تجھ سے ہیں راضی تو خدا راضی ہے

۶۱
اور بالیدہ ہوا سن کے یہ مژدہ وہ ہژبر
اب تو اس فوج میں اک دم کی بھی تعویق ہے جبر
دلِ بیتاب پکارا کہ نہیں طاقتِ صبر
قعرِ دوزخ ہے مسلماں کے لیے صحبتِ گبر
ہاں اٹھا باگ جو شیدا اے شہِ عالی ہے
فوجِ اللہ و نبیؐ میں تری جا خالی ہے

۶۲
سن کے یہ باگ جو لی اسپِ سبک تاز اڑا
کیا اڑا رخش کہ طاؤس بصد ناز اڑا
ڈر سے رنگِ سحرِ شعبدہ پرواز اڑا
دی پرندوں نے یہ آواز کہ شہباز اڑا
باغِ زہراؑ میں نسیمِ سحری جاتی ہے
غل تھا دربارِ سلیماںؑ میں پری جاتی ہے

۶۳
کیا دو تین رسالوں نے تعاقب ہر چند
کٹے تھے شرم سے وہ لے کے جو دوڑے تھے کمند
حر کا ہاتھ اٹھا تو کیا نہ ملی گردِ سمند
یہ چھلاوہ تھا کہ آندھی یہ فرس تھا کہ پرند
کیا سبک سوئے چمن بادِ بہاری پہونچی
ہم یہیں رہ گئے واں حر کی سواری پہونچی

۸۲ ہے بہت شمر و عمر سے مجھے لڑنے کی امنگ
لشکرِ شام سے پیہم چلے آتے ہیں خدنگ
ایک ہی وار میں دونوں کو کروں گا چورنگ
شاہزادوں کی سپر ہوں کہ عبادت ہے جنگ
لیکن ایسا نہ ہو بچہ کوئی بے جاں ہو جائے
پہلے یہ تازہ غلام آپ پہ قرباں ہو جائے

۸۳ شہ نے فرمایا کہ دشوار ہے فرقت تیری
وا دریغا ہوئی کچھ ہم سے نہ خدمت تیری
تجکو مر کر بھی نہ بھولے گی محبت تیری
خیر فردوس میں ہو جائے گی دعوت تیری
آج رتبہ ترا خیلِ شہدا میں ہو گا
شب کو تو صحبتِ محبوبِ خدا میں ہو گا

۸۴ تجھ پہ مخفی نہیں ہفتم سے جو کچھ ہے مرا حال
قحط پانی کا ہے اس دشت میں گندم کا ہے کال
راہیں ہر سمت کی روکے ہوئے ہیں اہلِ ضلال
نانِ جو کا بھی ہے ملنا کسی قریے میں محال
سب کو ایذا عوضِ آب و غذا ملتی ہے
دودھ اصغرؑ کو نہ عابدؑ کو دوا ملتی ہے

۸۵ حرؑ نے رو کر سرِ تسلیم جھکایا با ادب
جب چڑھا گھوڑے پہ وہ عاشقِ سلطانِ عرب
شہ نے رومال رکھا آنکھوں پہ رونے لگے سب
شاہ بولے کہ عجب دوست چھٹا ہائے غضب
دم بہ دم یاں سے جو آوازِ بکا جاتی تھی
گریۂ آلِ محمدؐ کی صدا آتی تھی

۸۶ حرؑ چلا فوجِ مخالف پہ اکڑ کر توسن
وہ جلال اور وہ شوکت وہ غضب کی چتون
چوکڑی بھول گئے جس کی تگا پو سے ہرن
ہاتھ میں تیغ، سپر دوش پہ، بر میں جوشن
دوسرے دوش پہ شملے کے جو بل کھاتے تھے
کاکلِ حور کے سب پیچ کھلے جاتے تھے

۸۷ زورِ بازو کا نمایاں تھا بھرے شانوں سے
برچھیوں اڑتا تھا دب دب کے فرس رانوں سے
دستِ فولاد دبا جاتا تھا دستانوں سے
آنکھ لڑ جاتی تھی دریا کے نگہبانوں سے
خود رومی کی جو ضو تا بہ فلک جاتی تھی
چشمِ خورشید میں بجلی سی چمک جاتی تھی

۸۸ نیزۂ حرؑ کی سناں پر نہ ٹھہرتی تھی نگاہ
قبضۂ تیغ پہ رکھے تھی سرِ عجز پناہ
تھا یہ ظاہر کہ نکالے ہے زباں مارِ سیاہ
آفتابی وہ سپر جس سے خجل گردۂ ماہ
قدر اندازوں کی جانوں کے ادھر لالے تھے
تیر ترکش میں نہ تھے آگ کے پرکالے تھے

۸۹ مطلع دوم
رن میں جب شہ کی طرف سے حرؑ دیں دار آیا
غل ہوا سیدِ مظلوم کا غم خوار آیا
کس بشاشت سے اڑاتا ہوا رہوار آیا
جاں نثارِ خلفِ حیدرِ کرار آیا
طبقِ نور سرِ راہ نظر آتا ہے
جلوۂ قدرتِ اللہ نظر آتا ہے

۹۰ آنے جانے کا بہادر کے کروں کیا مذکور
اے خوشا رتبۂ فیضِ قدمِ پاک حضور
پہلے کچھ اور ہی جلوہ تھا پر اب اور ظہور
غل تھا آتا ہے ملک پہنے ہوئے خلعتِ نور
صحبتِ اہلِ ولا دل کو جلا کرتی ہے
مس کو اک آن میں اکسیر طلا کرتی ہے

1.

By God, Hur was intrepid in the field of horsemanship
He was the bravest among a lakh or two lakh cavaliers
Hur was free of the fire of hell like Abuzar
He was the pearl that adorns the crown of the highest heaven
He found the path of God, what a good deed it was
He was a good soul so his end was great too

56.

Saying this, the warrior drew his sword with a flourish
His eyes turned red and his brow creased for a moment
Standing tall, he glanced at the army of the pious Imam
He placed his feet on the ground with pride
A cry arose: the deputy of Hazrat Saiyyed is on his way
The supporter of Husain ibn-e Ali is on his way

57.

Hur proclaimed: Help O Haider-e Safdar
It's a time of crisis O victor of Khyber help!
Husband of Zahra, breath of the Prophet help!
I am their follower O lord of Qanbar help!
This servant is alone and there are many enemies
A voice was heard: O Hur we support you

62.

Hearing this Hur took the reins, his lissome steed flew
Fear drove the color from the …
The horse flew like a peacock of hundred delights
Birds cried: look a royal falcon is in flight!

The morning breeze flows in the garden of Zahra
A cry arose: a fairy goes to the durbar of Sulaiman

63.
Two-three groups of soldiers pursued Hur at once
They could not reach the dust of his horse, let alone Hur
Those who had rushed forth with arrows, shamefaced, said:
His speed was like a storm, his horse swift as a bird
Such a gentle spring breeze blew in the garden
Hur’s entourage reached and we were left behind

86.
Hur went forth on his noble steed against the opposing forces
The deer forgot how to run watching him gallop
Such splendor, majesty and imposing looks
Sword in hand, shield on his shoulder, armor on arms
The flag as it fluttered on his other shoulder
The curls in the tresses of houris became undone

87.
The strength of his arms was apparent from his full shoulders
His iron hand was pressed in gloves
His horse reared up at the slightest pressure from his thigh
He locked eyes with the forces guarding the river
The glow of rebellion rose to the skies
The eye of the sun sparked with electric charge

88.
Eyes couldn’t linger at the point of Hur’s spear
It seemed as if a black serpent had its tongue out
Submission put its head on the sword’s handle

The sunlike shield made the moon’s halo pale
The fighters on the other side feared their lives
The arrows in his quiver had heads of fire

89.
When the pious Hur came on the battle field on behalf the Imam
With such elegance he scattered the dust
A cry went up: Here comes a sympathizer of the persecuted Imam
Here comes the *jan nisar* of the son of Haider
An orb of celestial light can be seen in his path
The glory of God’s creation is manifest in his path

Glossary:

Faris: horsemanship, cavalry

Hur: free, noble, generous, well-born

Tahavvur: brave, intrepid

Nar: fire

Abuzar: Close companion of the Prophet. He was the fourth person to convert to Islam. He is venerated by the Shias as a true companion and follower of Hazrat Ali.

‘arsh: the highest heaven, the ninth sphere

Gauhar: pearl

Dur: pearl

Abrar: holy, pious, just

Haider: name of Ali; means strong, lion

Tausan: a young unbroken or high blooded horse, noble steed

Jalal: grandeur, eminence, dignity, power, might

Shaukat: power, grandeur, dignity, majesty

‘ajz or ijz: submission, impotence, weakness, helplessness

Mazlum: persecuted

Khalf: heir, successor, good son

tabaq: platter, dish, orb, sphere, layer, crust